



میرا خیال ہے کہ تم نے سن لیا ہے کہ ابو عبیدہ بحرین سے کچھ لے کر آئے ہیں

عمر بن عوف انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کو بحرین جزیرہ وصول کرنے کے لیے بھیجا تھا جب ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ بحرین کا مال لے کر آئے تو انصار نے ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ کی آمد کے متعلق سن لیا چنانچہ فجر کی نماز سب لوگوں نے نبی کریم کے ساتھ پڑھی جب رسول اللہ نے نماز پڑھا چکہ تو لوگ رسول اللہ کے سامنے آئے رسول اللہ انہیں دیکھ کر مسکرائے اور فرمایا کہ میرا خیال ہے کہ تم نے سن لیا ہے کہ ابو عبیدہ بحرین سے کچھ لے کر آئے ہیں؟ انصار صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا جی ہاں اللہ کے رسول، آپ نے فرمایا، تم ہار لے خوشخبری ہے اور اس چیز کے لیے تم پر امید رہو جس سے تم میں خوشی ملنے والی ہے، لیکن اللہ کی قسم! میں تم ہار بارہ میں محتاجی اور فقر سے نہیں ڈرتا مجھے اگر خوف ہے تو اس بات کا کہ دنیا کے دروازے تم پر اس طرح کھول دیے جائیں گے جیسے تم سے پہلے لوگوں پر کھول دیے گئے تھے، پس تم بھی ان کی طرح ایک دوسرے سے مقابلہ بازی شروع کردو اور یہ مقابلہ بازی تم میں بھی اسی طرح تباہ کر دے گی جیسا کہ پہلے لوگوں کو کیا تھا

[صحیح] [متفق علیہ]

رسول اللہ نے ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ کو بحرین جزیرہ لینے کے لیے بھیجا جب وہ واپس مدینہ پہنچے اور انصار نے ان کے آنے کی خبر سنی تو سب نماز فجر میں رسول اللہ کے پاس جمع ہو گئے جب آپ نے نماز پڑھنے کے بعد رخ پھیرا تو سب آپ کے سامنے آگئے اس پر آپ نے مسکرا دیے کیونکہ وہ مال کی جستجو میں آئے تھے آپ نے ان سے پوچھا: لگتا ہے کہ تم نے سن لیا ہے کہ ابو عبیدہ بحرین سے واپس آ گئے ہیں؟ وہ کہنے لگے کہ جی ہاں، اللہ کے رسول! ہم نے یہ سنا تھا یعنی اپنا حصہ لینے کے لئے ہم آئے ہیں چنانچہ آپ نے انہیں اس شے کی بشارت دی جو انہیں خوش کرنے والی تھی آپ نے انہیں یہ بتایا کہ آپ کو ان کے بارہ میں فقر کا اندیشہ نہیں ہے کیونکہ غریب شخص عام طور پر امیر شخص سے زیادہ حق کے قریب ہوتا ہے بلکہ اگر اندیشہ ہے تو اس بات کا کہ دنیا کے دروازے ان پر کھول دیے جائیں اور وہ اس کے حصول میں ایک دوسرے سے مقابلہ بازی شروع کر دیں اس وقت انسان کو جو کچھ مل رہا ہوگا اسے وہ کافی نہیں سمجھے گا بلکہ وہ زیادہ سے زیادہ کی حرص رکھے گا اور اسے کوئی فکر نہیں ہوگی کہ اسے مال کس طریقہ سے مل رہا ہے اور نہ ہی وہ حلال و حرام کی پروا کرے گا اس میں کوئی شک نہیں کہ اس طرح کی مقابلہ آرائی مذموم ہے جو دنیا کی رغبت دلائے اور آخرت سے بے گمان کر دے اور اس میں پڑنے والا شخص اسی طرح ہلاکت کا شکار ہو جائے جیسے اس سے پہلے لوگ ہوئے تھے

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/3768>

